



تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا؛ سوئے ہوئے شخص سے، یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے، بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور دیوانہ سے، یہاں تک کہ اسے عقل آ جائے

على رضى الله عنه من روايت من كذب نبي من فرمايا: "تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا، سوئے ہوئے شخص سے، یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے، بچے سے، یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور دیوانہ سے، یہاں تک کہ اسے عقل آ جائے"

[صحیح] [اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے] - [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے] - [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے] - [اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ چھوٹا بچہ، نونہ اور دیوانگی اہلیت کو کھو دینے کے اسباب میں سے ہیں۔ اہلیت آدمی کی وہ شخصی صلاحیت ہے، جس کی بنا پر اس کے حق میں یا اس کے خلاف شرعی حقوق ثابت ہوتے ہیں۔ اسی بنا پر کم سن، پاگل اور سونہ والے واجبات و منہیات کے مکلف نہیں ہوتے۔ یہ ان کے ساتھ اللہ کا لطف و مہربانی ہے۔ کم سن کا عذر احتلام یعنی بلوغت سے ختم ہوجاتا ہے، سونہ والے کا بیدار ہونے سے اور پاگل کا شعور و آگاہی کے بعد۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58148>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

